تختی نمبر ۵ حُرُوفِ لِین

حروفِ لین دو ہیں وْ۔ یْ ۱ واوٴ ساکن سے پہلے زبر ہو ۲ یا ساکن سے پہلے زبر ہو۔ ان دو حرفوں کو نرم آواز کے ساتھ جلدی سے ادا کریں۔ حروفِ لین بھی معروف آواز سے پڑھے جاتے ہیں۔

وْ

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ
ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ	ضَوْ	طَوْ
ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ	كَوْ	لَوْ	مَوْ
نَوْ	وَوْ	هَوْ	ءَوْ	يَوْ			

مشق

اَوْفِ	حَوْلَ	صَوْمُ	سَوْفَ
كَوْثَرَ	شَرَوْهُ	يَقَوْمِ	مَوْءَدَةُ

ہجے۔ ہمزہ و زبر اَوْ۔ فَ زیر فِ۔ اَوْفِ

حرفِ لین۔ آواز معروف ہو۔ نرمی سے جلد ادا کی جائے۔

یْ

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ	دَیْ
ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ	ضَیْ	طَیْ
ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ	گَیْ	لَیْ	مَیْ
نَیْ	وَیْ	ھَیْ	ءَیْ	یَیْ			

مشق

اَیْنَ*	صَیْفُ	اَبَوَیْهِ	یٰلَیْتَنِیْ
اَوْحَیْتَ	عَیْنَیْنِ	لَارَیْبَ	غَیْرِیْ

بَیْنَ یَدَیْهِ ۞ یُنَادَوْنَ ۞ هَیْهَاتَ

اَوْجَسَ ۞ سُلَیْمٰنُ ۞ فَتَعَالَیْنَ

* ہجے۔ ہمزہ ی زبر اَیْ۔ نّ زبر نَ۔ اَیْنَ۔

تختی نمبر ⑥ مدہ و حروف لین مشق حرکات حروف

بَ بَا بِ بِىۡ بُ بُوۡ

جُوۡ جِىۡ جَ جَىۡ

خَلَقَ ۞ اِذَا وَقَبَ ۞ وَاِذَا قُرِئَ

وَكَوَاعِبَ ۞ فِىۡ جِيۡدِهَا ۞ يَقُوۡلُ

فَعَقَرُوۡهَا ۞ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا ۞ مَارِبُ

يَوۡمَ يَرَوۡنَهَا ۞ وَصَاحِبَتِهٖ ۞ ذٰلِكَ

فَقَالَ ۞ حٰفِظِيۡنَ ۞ وَاُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ

كَيۡفَ فَعَلَ ۞ وَلِىَ دِيۡنِ ۞ اَوۡحٰى لَهَا

بِمَا يُوۡعُوۡنَ ۞ وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ ۞

تختی نمبر ۷ تنوین ـً ـٍ ـٌ

دو زبر ـً، دو زیر ـٍ، دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں

دو زبر ـً	اً بًا تًا ثًا جًا حًا خًا دًا ذًا
	رًا زًا سًا شًا صًا ضًا طًا ظًا عًا غًا
	فًا قًا كًا لًا مًا نًا وًا هًا ءًا يًا
دو زیر ـٍ	اٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ رٍ
	زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ فٍ
	قٍ كٍ لٍ مٍ نٍ وٍ هٍ ءٍ يٍ ےٍ
دو پیش ـٌ	اٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ رٌ
	زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ
	قٌ كٌ لٌ مٌ نٌ وٌ هٌ ءٌ يٌ ےٌ

تختی نمبر ⑧ تنوین و نون ساکن

جس نون پر جزم (سکون) ہو اس کو نونِ ساکن کہتے ہیں۔ تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے جیسے بًا برابر ہے بَنْ کے۔

تًا	تَنْ	تٍ	تِنْ	تٌ	تُنْ
ثًا	ثَنْ	ثٍ	ثِنْ	ثٌ	ثُنْ
جًا	جَنْ	جٍ	جِنْ	جٌ	جُنْ
دًا	دَنْ	دٍ	دِنْ	دٌ	دُنْ

مشق

عَادًا	سَوْءٍ	قَرِيْبٌ	فَمَنْ
عَظِيْمٌ	كُنْ	مَرَضٌ	رَسُوْلٌ
شَيْئًا	غِشَاوَةٌ	غَاسِقٍ	هُدًى

تختی نمبر ۹ اظہار

تنوین و نون ساکن کا قاعدہ ۱

حروف حلقی ۶ ہیں۔ ء ہ ع ح غ خ تنوین یا نون ساکن کے بعد حروفِ حلقی آویں تو نون کو ظاہر کر کے بلا غنہ کے جلد پڑھیں گے۔ اس کو اظہار کہتے ہیں۔

طَيْرًا اَبَابِيْلَ	نَارٌ حَامِيَةٌ
لِمَنْ خَشِيَ	مِنْ غَيْرِهٖ
يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	مِنْهُ خِطَابًا
مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ	كُفُوًا اَحَدٌ

فَمَنْ عُفِيَ ❖ مِنْ اَخِيْهِ ❖ مَنْ اٰذَنَ

كِتَابٌ حَكِيْمٌ ❖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

تختی نمبر ⑩ اِخفاء

تنوین و نونِ ساکن کا قاعدہ نمبر ۲

حروفِ اخفاء پندرہ ہیں۔ ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك تنوین یا نونِ ساکن کے بعد حروفِ اخفاء آئیں تو نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا چاہیے (نوک زبان تالو سے ہٹا کر جیسے اردو میں پنکھا کے نون کو پڑھتے ہیں) اخفاء کی مقدار ایک الف ہے۔

اَنْتَ مُنْذِرٌ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ
كُنْتُ تُرٰبًا	يَتِيْمًا فَاٰوٰى
مَنْ دَخَلَهٗ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ
نَارًا ذَاتَ	كُتُبٌ فِيْهِ

يَوْمَ يُنْفَخُ ⁘ مَنْ طَغٰى ⁘ فَتْحٌ قَرِيْبٌ

مَنْ ثَقُلَتْ ⁘ اَنْزَلْنَا ⁘ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تنوین و نون ساکن کے چار قاعدے ہیں۔ ۱۔ اظہار ۲۔ اخفاء ۳۔ اقلاب ۴۔ ادغام۔ باقی دو قاعدوں کا بیان تختی ۸، ۹ میں ہے

تختی نمبر ⑪ جزم ـ سُکون

حروفِ قلقلہ یہ ہیں ق ط ب ج د جن کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍ ہے، جب ان پر جزم ہو تو ان کو پڑھتے وقت ان کے مخرج ہلکا کر الگ ہو جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی جزم والے حرف میں قلقلہ نہ ہوگا۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	جَبْ	جِبْ	جُبْ	
بَجْ	بِجْ	بُجْ	سَدْ	سِدْ	سُدْ	
قَطْ	قِطْ	فُطْ	جَقْ	جِقْ	جُقْ	

اِمتحان

بَسْ	کِتْ	جِعْ	صَدْ	غُلْ	تَجْ
وَحْ	سَبْ	اِهْ	نَصْ	لَقْ	جُلْ

اسی طرح تمام حرفوں کو باری باری سب حرفوں سے ملانے کی زبانی طور پر مشق کرائیں۔

یَجْعَلْ ✤ لَقَدْ ✤ خَلَقْنَا ✤ اَطْعَمْنَا

نَقْعًا ✤ بُرُوْجْ ✤ مُحِيْطْ ✤ اِهْدِنَا

تختی نمبر ⑫ مشق سُکون (جزم)

جس حرف پر جزم ہے ہو اس کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں. جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں. ہمزہ ساکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے.

تَجْرِیْ	تَقْوٰی	یُغْنِیْ	نُشِرَتْ
رُفِعَتْ	یَنْقَلِبُ	لَیْسَ	حُشِرَتْ
یَعْلَمُ	سُطِحَتْ	یُوَسْوِسُ	یُسْقَوْنَ

وَ اَلْقَتْ ۔ اَفَلَا یَعْلَمُ ۔ اِذَا بُعْثِرَ

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۔ هَلْ

اَتٰكَ ۔ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

اِقْرَاْ ۔ يُؤْتُوْنَ ۔ جِئْنَا ۔ يَاْمُرُوْنَ

تختی نمبر ⑬ تشدید ـــّـ

۱۔ پہلے تشدید کا نام یاد کرائیں اور اس کی شکل سمجھا دیں۔ ۲۔ پھر بتلا دیں کہ جس حرف پر تشدید ہو اس کو ہجے کہنے میں دو مرتبہ پڑھتے ہیں ایک بار پہلے حرف سے ملا کر اور ایک بار خود اُسے۔
۳۔ تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔ ۴۔ ن اور م پر تشدید ہو تو غنہ ہوگا۔ ۵۔ ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غنہ کہلاتا ہے۔ ۶۔ غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے جیسے: اَنْ نَ = اَنَّ

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَتِّ	اِتِّ	اُتِّ
اِجَّ	اِجِّ	اِجُّ	اُجَّ	اُجِّ	اُج
اَبًّا	اِبًّا	اُبًّا	اَبٍّ	اِبٍّ	اُبٍّ
بَبٌّ	بِبٌّ	بُبٌّ	تَبًّا	تُبٍّ	تُبٌّ
جَبَّ	جِبَّ	جُبَّ	جَبِّ	جِبِّ	جُبِّ

فَعَّ	فَعَّا	كُوِّ	تَوَّا	سُجِّ	عَدَّ
حُضُّ	حَيَّ	عَلَىَّ	اِيَّاكَ	يَظُنُّ	ثُمَّ
سُيِّرَتْ	سُعِّرَتْ	عُطِّلَتْ			

یہ چند مثالیں ہیں باقی زبانی مشق کرائیں، ہر ایک حرف کو تمام حرفوں سے ملا کر امتحان لیتے رہیں

تختی نمبر (۱۴) رائے ساکنہ و مشددہ

۱۔ جزم والی ر کو رائے ساکنہ کہتے ہیں اور تشدید والی ر کو رائے مشددہ کہتے ہیں ۲۔ ر پر زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی زیر ہو تو باریک ہوگی ۳۔ رائے ساکنہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی اور زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی۔ (باقی قواعد طریقہ تعلیم میں ملاحظہ ہوں)

اس سبق میں ر کو پُر کر کے پڑھنا چاہیے

اَرْسَلْنَا ۔ قُرْاٰنٌ ۔ يَغْرُرْكَ ۔ رُبَمَا

رَءُوْفٌ ۔ مُسْتَقِرٌّ ۔ مَرَّةً ۔ بِرٌّ

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۔ اَمِ ارْتَابُوْا ۔ اِرْجِعِيْ

فِرْقَةٌ ۔ مِرْصَادًا ۔ قِرْطَاسٍ

اس سبق میں ر کو باریک کر کے پڑھنا چاہیے

اُمِرْتُ ۔ مُنْهَمِرٍ ۔ وَاصْبِرْ

مِنْ شَرٍّ ۔ بَرٍّ ۔ بِرٌّ ۔ دُرِّيٌّ

مُسْتَمِرٍّ ۔ ذُرِّيَّةً ۔ تُحَرِّمُ

تختی نمبر ⑮ حروف قمری و حروف شمسی

۱۔ الف لام اگر حروفِ قمری کے شروع میں ہوں تو صرف لؔ پڑھا جائے گا۔ الف کو نہ پڑھیں گے جیسے وَالْقَمَرِ (حروفِ قمری ۱۴ ہیں (ا ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ہ ی) ۲۔ الف لام اگر حروفِ شمسی کے شروع میں ہوں تو آ اور لؔ کو نہ پڑھیں گے بلکہ بعد والے حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے وَالشَّمْسِ (حروفِ شمسی بھی ۱۴ ہیں ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن)

وَالْقَمَرِ . وَالْيَتٰمٰى . وَالْاَقْرَبِيْنَ	حروفِ قمری
مَا الْقَارِعَةُ . هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	حروفِ قمری
اِذَا الشَّمْسُ . كَانَ النَّاسُ	حروفِ شمسی
يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ . اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	حروفِ شمسی

تختی نمبر ⑯ لفظ اللہ کا قاعدہ

لفظ اللہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کے لؔ کو پُر پڑھیں گے اگر زیر ہو تو لفظ اللہ کے لؔ کو باریک پڑھیں گے (باقی ہر لؔ باریک ہو گا۔)

اِنَّ اللّٰهَ . قَالَ اللّٰهُ . سَمِعَ اللّٰهُ	زبر
حُدُوْدُ اللّٰهِ . يُرِيْدُ اللّٰهُ . خَلْقُ اللّٰهِ	زیر
بَلِ اللّٰهُ . دِيْنِ اللّٰهِ . اَمْرِ اللّٰهِ	پیش

تختی نمبر ۱۷ وقف کرنے کے قاعدے

وقف کے معنی ٹھہرنا یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح ٹھہرے

ایسے گول نشان ○ کو آیت کہتے ہیں۔ ۱ زبر، زیر، پیش، دو زیر، دو پیش پر وقف کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑیں۔ اسی کو وقف کہتے ہیں۔ ۲ دو زبر پر وقف کرنا ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف پڑھا جاتا ہے جیسے اَحَدًا سے اَحَدَا۔ ۳ گول تا (ۃ) پر وقف کرنا ہو تو وہ ہائے ساکنہ (ہْ) بن جاتی ہے جیسے جَارِیَۃٌ سے جَارِیَہْ (تعوّذ اور تسمیہ کو زبانی یاد کرایا جائے)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ قُلْ هُوَ
اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ○ تُسْقٰى مِنْ
عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ○ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ○

تختی نمبر ⑱ تشدید معہ تشدید

عِلِّيُّوْنَ	يَزَّكّٰى	يَذَّكَّرُ
مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عِلِّيِّيْنَ

تختی نمبر ⑲ مَدّ کا بیان

① حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو مدّ متصل (مدّ واجب بمعنی اہم) ہوگا۔

② حروفِ مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدِّ منفصل (مدّ جائز) ہوگا۔

③ حروفِ مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدِّ لازم ہوگا۔

(ایک الف سے زائد کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں)

مدّ متصل	جَآءَ ۔ سِيْٓئَتْ ۔ سُوْٓءُ
مدّ منفصل	فِيْٓ اَمْرِنَا ۔ لَآ اِلٰهَ ۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَا
مدّ لازم	آٰلْئٰنَ ۔ حَآجُّوْكَ ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ ※

※ اس کے ہجے ہدایت تختی ۱۹ میں دیکھیے۔

تختی نمبر ۲۰ تشدید بعد حروفِ مدّہ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ○ فَاِذَا

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ○ فَاِذَا

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ○ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ وَاِذَا رَاَوْهُمْ

قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ○

تختی نمبر ۲۱ حُروفِ مُقطّعات

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓر	الٓمّٓر	كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰهٰ	طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ
حٰمٓ	حٰمٓ	عٓسٓقٓ	قٓ	نٓ

تختی نمبر (۲۲) میم ساکن کے قاعدے

(۱) ادغامِ شفوی:- میم ساکن کے بعد مْ آئے تو مْ کو مْ سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

(۲) اخفاءِ شفوی:- میم ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔

(۳) اظہارِ شفوی:- میم ساکن کے بعد ب اور مْ کے علاوہ کوئی اور حرف بالخصوص و یا ف آئے تو مْ کو ظاہر کر کے پڑھا جائے۔ جیسے اردو مْ، ہمْ، تمْ، کمْ۔

اِدغام شفوی

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ○ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ ○

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

اِخفاءِ شفوی

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ ۙ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ . فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

اِظہارِ شفوی

هُمْ فِيْهَا . لَكُمْ دِيْنُكُمْ . لَمْ يَلْبَسُوْا

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ . لَهُمْ اَجْرٌ

تختی نمبر (۲۳) اقلاب

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ ۴

تنوین یا نون ساکن کے بعد ب آئے تو ن کو م سے بدل کر غنہ اور اخفاء کے ساتھ پڑھیں گے اس کو اقلاب کہتے ہیں۔ ہجے مثلاً مَنْ بَخِلَ کے اس طرح ہوں گے (م م زبر مَم۔ ب زبر ب۔ مَمْبَ۔ خ زیر خ مَمْبَخِ۔ ل زبر لَ۔ مَمْبَخِلَ۔

مَنْ بَخِلَ ۔ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ○

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ ۔ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ○

مِنْ بَعْدِ ۔ مُطَهَّرَةٍ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ○

بِذَنْبِهِمْ ۔ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۔ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۔ رَجْعٌ بَعِيدٌ

رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى

تختی نمبر (۱۴) اِدغامِ یرملون

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ ۲

حروفِ ادغام ۶ ہیں ی ر م ل و ن۔ جن کا مجموعہ یَرْمَلُوْن ہے۔ تنوین یا نونِ ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ل اور ر کی صورت میں بغیر غنہ کے ملا کر پڑھیں گے۔ اس کو ادغام بلا غنہ اور ادغام تام بھی کہا جاتا ہے۔

الف۔ مشق ادغام بلا غنہ

اِدْغام ر

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ۔ مِنْ رَّبِّكَ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۔ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

اِدْغام ل

مِنْ لَّدُنْهُ ۔ كُلٌّ لَّهُ ۔ يَكُنْ لَّهُ

رِزْقًا لَّكُمْ ۔ اُفٍّ لَّكُمْ ۔ مِنْ لَّبَنٍ

ب۔ مشق ادغام مع الغنہ

تنوین یا نونِ ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے ی و م ن (یومن) دوسرے کلمہ میں آویں تو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے (اس کو ادغام مع الغنہ اور ادغام ناقص بھی کہتے ہیں)

اِدْغامِ ی

خَيْرًا يَّرَهٗ ۔ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۔ مِنْ يَّوْمٍ

مَنْ يَّقُوْلُ ۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ ۔ اَنْ يَّشَآءَ

اِدْغامِ و

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۔ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۔ اِنْ وَّهَبَتْ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ ۔ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۔ مَنْ وُّعِدَ

اِدْغام م

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ ۔ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا

رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۔ مِنْ مِّثْلِهٖ

اِغامِ ن

مِنْ نَّبِيٍّ ۔ نُوْرًا نَّهْدِيْ ۔ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ

لِمَنْ نُّرِيْدُ ۔ فَمَنْ نَّكَثَ ۔ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ

تختی نمبر ۲۵ رسم الخط

رسم الخط یعنی لکھنے کا طریقہ۔ قرآن پاک میں بہت جگہ ا و ی لکھے ہوئے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے ان پر نشان (×) بنا ہوا ہے نیچے کے نقشہ میں وہ الفاظ لکھ دیئے گئے ہیں۔ لفظ اَنَا میں نون کے بعد کا الف کہیں پڑھا نہیں جائے گا۔ اَنَ کی طرح پڑھیں گے جبکہ اس پر وقف نہ کریں۔ ہر خانہ میں لکھنے کے طریقہ کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی درج ہے۔

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَفَئِنْ مَّاتَ پ ع پ ع	لَا۟اِلَى اللّٰهِ لَاِلَى اللّٰهِ پ ع	اَنْ تَبُوْٓءَا۟ اَنْ تَبُوْٓءَ پ ع
مِنْ نَّبَا۟ئِ مِنْ نَّبَئِ پ ع	مَلَا۟ئِهٖ مَلَئِهٖ پ ع ادرہ جگہ ہے	وَلَا۟اَوْضَعُوْا وَلَاَوْضَعُوْا پ ع ۱۴
ثَمُوْدَا۟ ثَمُوْدَ پ ع پ ع پ ع	لِيَتْلُوَا۟ لِيَتْلُوَ پ ع	لَنْ نَّدْعُوَا۟ لَنْ نَدْعُوَ پ ع
لِشَا۟ئٍ لِشَیْءٍ پ ع	لٰكِنَّا۟ لٰكِنَّ پ ع	لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ لَاَذْبَحَنَّهٗ پ ع